سوال

(957) صدقہ کی بہترین قسم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عام طور پر ہمارے معاشرے میں یہ کہا جاتا ہے کہ صدقہ کی بہترین قسم خون دینا ہے۔ جب ایک آدمی یا عورت کوئی براخواب دیکھتے ہیں۔ یا ان کے ساتھ کوئی اچھوتا واقعہ پیش آتا ہے تو وہ اس پر بکرا صدقہ کردیتے ہیں۔ برائے مہربانی قرآن وحدیث کی روشنی میں صدقہ کی بہترین قسم کو واضح کرتے ہوئے سات بار صدقہ کے گوشت کو سر پر پھیرنے کی بھی شرعی حیثیت کو واضح کریں۔ جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بعض صورتوں میں ذبیحہ، صدقہ کی بہترین صورت ہوتی ہے جیسا کہ کتاب وسنت میں کھانا کھلانے کی بہت زیادہ فضیلت وارد ہوئی ہے اور مصائب ومشکلات اور بیماریوں کی دوا کے طور پر صدقہ کا حکم دیا گیا ہے۔ جیسا کہ ایک روایت کے الفاظ ہیں :

داووا مرضاکم بالصدقة (السنن الکبریٰ للبیهقی، کتاب الجنائز، باب وضع الید علی المریض : ج 3 ص 382)

اپنے مریضوں کی دوا صدقہ سے کرو۔

علامہ البانی نے اسے حسن کہا ہے۔ (صحیح وضعیف جامع الصغیر : 13/41)

بعض صورتوں میں یہ بھی کہا جاسکتا ہے کہ ذبیحہ کی بجائے، متعلقہ فرد کی ضرورت کی چیز اسے مہیا کرنا، بہترین صدقہ ہے جیسا کہ ایک روایت میں اللہ کے رسول ﷺ نے پانی پلانے کو بہترین صدقہ قرار دیا کیونکہ حجاز میں پانی کی قلت تھی۔ حضرت سعد بن عبادة نے آپ ﷺ سے سوال کیا کہ کون سا صدقہ افضل ہے؟ تو آپ نے جواب دیا :

سقی الماء (سنن نسائی : 3664)

پانی پلانا۔

علامہ البانی رحمہ اللہ نے اس روایت کو حسن کہا ہے۔ (صحیح وضعیف سنن النسائی: 8/236)

پس جب لوگوں کے لیے دو وقت کی روٹی میسر نہ ہو تو بہترین صدقہ کھانا کھلانا یا ذبیحہ ہے کہ جس میں صدقہ اور کھانا کھلانے کے علاوہ تقرب الی اللہ کی نیت بھی کی جا سکتی ہے۔ اور اگر متعلقہ شخص کی ضرورت کھانے کے علاوہ ہو جیسا کہ پانی یا علاج معالجہ یا دینی تعلیم وغیرہ تو اپنے صدقہ سے اس کی اس ضرورت کو پورا کرنا بہترین صدقہ ہو گا۔ واللہ اعلم بالصواب

وباللہ التوفیق

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد01